36610- عورت نے تشہد میں درود نہیں پڑھا چنانچہ کیا اس کی نماز باطل ہے ؟

سوال

ایک عورت نے مسجد حرام میں نماز جمعہ ادا کی، اس کا خیال تھا کہ جمعہ کی چار رکعتیں ہیں، چنانچہ اس نے آخری تشہد میں پہلی تشہد ہی پڑھی اور خاموش ہو کر امام کے اٹھنے کا انتظار کرنے لگی، پھر امام نے سلام پھیرا تو عورت نے بھی ساتھ ہی سلام پھیر دیا، کیا وہ عورت نماز لوٹائے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

تشہد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود پڑھنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے، حنابلہ تشہد میں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا رکن قرار دیتے ہیں، اور شافعیہ اسے واجب کہتے
ہیں، اور امام احمد کی ایک روایت بھی وجوب کی ہے، اور احناف اور مالکی اسے سنت قرار
دیتے ہیں.

تشہد میں درود پڑھنے کے رکن ہونے پر
کوئی صریح دلیل نہیں ملتی جیسا کہ ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث
میں ہے :

" اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ
علیہ وسلم اللہ سبحانہ وتعالی نے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے
کا حکم دیا ہے تو ہم آپ پر درود کس طرح پڑھیں ؟ "

صحیح مسلم حدیث نمبر (405).

اس حدیث میں تشہد میں نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں، کیونکہ صحابہ نے رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درود کی کیفیت کے متعلق دریافت کیا تھا، اور آپ صلی
اللہ علیہ وسلم سے نماز میں درود پڑھنے کی کیفیت کے متعلق دریافت نہیں کیا.

اسی لیے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی
درج ذیل مرفوع حدیث میں درود پڑھنے کے مسنون ہونے کی دلیل پائی جاتی ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی آخری تشہد سے
فارغ ہو تو وہ اللہ تعالی سے چار اشیاء کی پناہ کے لیے یہ دعاء پڑھے:

"

اللهمّ إني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب
القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن شر فتنة المسيح الدجال
"

اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری
پناہ میں آتا ہوں، اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح الدجال
کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (588).

مندرجہ بالا سطور میں بیان کردہ کی
بنا پر زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اس عورت نے جو ترک کیا تھا وہ واجب ہوگا، لیکن سنت
والا قول زیادہ قوی ہے، لیکن اس لیے کہ اس عورت نے امام کے ساتھ مکمل نماز پائی ہے،
اس لیے امام اس نقص کا متحمل ہوگا.

واللہ اعلم.